بنالے تو پھر عُشر پڑ جائے گا۔ (فتاویٰ اہلِ حدیث جلد دوم ص ۵۲۸-۵۲۹)

- ٹھیکے والی زمین میں پہلے ٹھیکہ الگ کر لیا جائے، پھر عُشر نکالا جائے۔ اسی طرح مال کا معاملہ بھی الگ کر لیا جائے، البتہ نہر کا معاملہ الگ کرنے کی ضرورت نہیں۔ کیونکہ نہری زمین چاہی زمین کے حکم میں ہے، جس میں عُشر (دسواں حصّے) کی بجائے نصف العشر (بیسواں حصہ) دینے کی رعایت موجود ہے۔ ٹھیکے والی زمین میں مالکِ زمین اپنے حصّے میں سے الگ عُشر ادا کرے۔
- اگر کسی کھیت میں پیداوار غلّے کی مختلف جنس سے ہو، مثلاً گیہوں دس من، باجرہ ۵ من، جَو ۵ من، اس طرح ایک موسم کی مختلف جنسیں مل کر حدِّ نصاب (۲۰ من) کو پہنچ جائیں تو بعض علماء اس صورت میں عُشر کے قائل نہیں۔ تاہم بعض دوسرے محقق علماء، ایسی صورت میں عُشر کی ادائیگی کے قائل ہیں۔ کیوں کہ سب میں علّت (طعم) ایک ہی ہے، اس لیے ایک ہی موسم کی مختلف جنسیں ایک ہی فصل کے حکم میں سمجھی جائیں گی۔ (واللہ اعلم بالصواب!)
- اراضی موقوفہ میں عُشر نہیں، کیوں کہ وہ تو پہلے ہی فی سبیل اللہ وقف (صدقہ) ہیں۔

(جاری ہے)

شعر و ادب

جناب فضل ابنالوی

غافل انسان

مصروف زندگی سے ہی فرصت کبھی نکال
پھر اپنے گردوپیش ذرا سی نگاہ ڈال

دنیا کے مخمصوں سے تو فرصت نہیں تجھے
آتا ہے عاقبت کا بھی تجھ کو کبھی خیال؟

قرآن میں کر تو غور و تدبّر اس طرح
واضح ہوں تاکہ تجھ پہ بھی احکام ذوالجلال

علم و عمل سے کر دے خدا تجھ کو بہرہ ور
اس میں ہے تیرا اور نہ میرا کوئی کمال

شکرِ خدا کہ زندگی اچھی بسر ہوئی
اللہ کرم کرے کہ ہو روشن میرا مآل

میں بے ہنر ہوں اور غریب الدیار ہوں
ہو فضل بے نوا کو عنایت کوئی کمال